20 جنوری، 2012

اسٹیٹ بینک کی وضاحت

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آج (20 جنوری، 2012 کو) مختلف اخبارات میں شائع ہونے والی ان خبروں کی سختی کے ساتھ تردید کی ہے جن میں کہا گیا ہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کمرشل بینکوں کے ساتھ ڈیبٹ سواپ کے معاہدے (debt swap deal) کی مخالفت کی ہے۔

اسٹیٹ بینک کے ترجمان نے آج کہا کہ گذشتہ روز اسلام آباد میں وفاقی وزیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ کی زیر صدارت مانیٹری اینڈ فسکل کوآرڈینیشن بورڈ کے اجلاس میں کمرشل بینکوں کے ساتھ ڈیبٹ سواپ کے معاہدے(debt swap deal) کا معاملہ زیر غور ہی نہیں آیا چنانچہ گورنر، اسٹیٹ بینک جناب یاسین انور کی جانب سے کمرشل بینکوں کے ساتھ 163 بلین روپے کے قرضے کے سواپ (swap) کے لئے معاہدہ کرنے کے حکومتی اقدام کے بارے میں تحفظات کے اظہار کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اسٹیٹ بینک کے ترجمان نے ان خبروں میں اسٹیٹ بینک کی مفروضی رائے کو وزیراعظم کے گذشتہ روز پارلیمنٹ میں دیئے گئے پالیسی بیان جس میں سید یوسف رضا گیلانی نے سرکلر ڈیبٹ کے حل کے طور پر ڈیبٹ سواپ کا مجوزہ معاہدہ پیش کیا تھا، کے ساتھ منسلک کرنے کو بھی مایوس کن اور غلط قرار دیا۔ اسٹیٹ بینک کے ترجمان نے کہا کہ مانیٹری اینڈ فسکل کوآرڈینیشن بورڈ کے اجلاس میں چونکہ ڈیبٹ سواپ کے معاہدے کے بارے میں کوئی معاملہ زیر غور ہی نہیں آیا اس لئے اس کا وزیراعظم کے پالیسی بیان کے ساتھ منسلک کرنا انتہائی نامناسب اور شرانگیز ہے۔

/☆☆☆